Date:

Day:

سوال نمبر 1:

نماز کا مفہوم اور اس کی مختلف انواع لکھیئے۔ نیز اس کی روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بیان کریں۔

تعارف

نماز دین اسلام کا دوسرا بڑا ستون ہے۔ یہ ہر عاقل اور بالغ مسلمان پر دن میں پانچ بار پڑھنا فرض ہے۔ نماز اللہ اور بندے کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہے نماز تمام اشیاء کی شریعت میں مرکزی حیثیت میں موجود رہی ہے کیونکہ یہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ کسی نہ کسی کی پیروی کو ترجیح دیتا ہے۔ ہر دور میں انسان نے عبادت کہ کسی مخصوص طریقے پر عمل کیا ہے۔ اسلام نے نماز کی صورت میں عبادت کا ایک بہت خوبصورت اور جامع طریقہ کار مرتب کیا ہے۔ جس سے انسان نہ صرف اپنے رب سے تعلق میں رہتا ہے بلکہ اسے ذہنی، جسمانی اور روحانی سکون بھی حاصل ہوتا ہے۔ نماز سے خدا اور انسان کا براہ راست تعلق قائم ہوتا ہے جو کہ انسان کے لیے بہت

Date:

ضروری ہے کیونکہ یہ انسان کو لامعصیت سے بچاتا ہے۔

مولانا امین احسن اصلاحی رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز نہیں پڑھتا تو اس کی مثال ایک ایسے ڈرائیور کی ہے جس نے بغیر اصول سیکھے گاڑی چلانا شروع کر دی تو وہ یقیناً کسی حادثے کا مرتکب ہو گا یعنی نماز وہ اصول ہیں جو انسان کو دنیا اور آخرت میں سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔

نماز کے لغوی معنی

نماز عربی زبان کے لفظ صلوٰۃ سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی نیک تمنا، دعا، تعریف کے ہیں۔

نماز کے اصطلاحی معنی

شریعت کی اصطلاح میں نماز سے مراد عبادت کا وہ مخصوص طریقہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مخصوص ہیئت کے ساتھ خود ادا کی اور اپنی امت کو سکھائی۔

نماز کی انواع

نماز کی کل چار انواع ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1 فرض
2 سنت
3 واجب
4 نفل

فرض نماز

فرض نماز ایک مسلمان کو ہر صورت میں ادا کرنی ہوتی ہے اس میں کوئی چھوٹ نہیں۔ مرد پر فرض نماز کو با جماعت ادا کرنا لازم ہے جبکہ خواتین اپنے گھروں میں رہ کر ادا کر سکتی ہیں۔ پانچ وقت کی نماز میں کل 17 رکعت فرض ہیں۔ 2 رکعت فجر، 4 ظہر، 4 عصر، 3 مغرب اور 4 عشاء۔

سنت نماز

سنت نماز کسی مسلمان پر لازم نہیں ہے اس کے نا پڑھنے سے کوئی مسلمان گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا پر سنت پڑھنے سے اجر و ثواب میں اضافہ ہوتا ہے اور اسے پڑھنا بہتر ہے پر یہ فرض کے قائم مقام نہیں ہے۔ سنت دو قسم کی ہوتی ہے۔

CamScanner

Date:

1- سنت مؤکدہ

2- سنت غیر مؤکدہ

سنت مؤکدہ وہ ہے جو رسولﷺ پاک نے ہمیشہ پڑھی ہے اور کبھی ترک نہیں کی تو نماز میں سنت مؤکدہ چھوڑنا مسلمان کو گناہ کا مرتکب کرتا ہے۔ جبکہ سنت غیر مؤکدہ وہ سنت رکعت ہیں جو رسولﷺ نے پڑھی تو ہیں پر تواتر کے ساتھ نہیں تو سنت غیر مؤکدہ چھوڑ جانے سے مسلمان گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔

پانچ نمازوں میں 12 رکعت سنت مؤکدہ ہیں جبکہ 8 رکعت سنت غیر مؤکدہ۔ اس کے علاوہ نماز تراویح بھی سنت ہے۔

نفل نماز

نفل نماز ثواب کی نیت سے پڑھی جاتی ہے۔ اس میں اعداد و شمار کی کوئی تخصیص نہیں۔ ایک مسلمان خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے صاحب توفیق نفل نماز ادا کر سکتا ہے۔ چند نفل نمازیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1- تہجد 2- اشراق 3- چاشت

4- نماز استسقاء 5- نماز کسوف 6- نماز خسوف

Day: ________ Date: ________

واجب نماز

واجب فرض کے قریب ترین ہے اس کو ادا نہ کرنا ایک مسلمان کو گناہ کا مرتکب کرتا ہے۔ یعنی واجب کو ادا کرنا لازمی ہے

عشاء کے تین وتر

عیدین کی نماز (فقہ حنفیہ کے مطابق)

قرآن میں نماز کی تاکید

قرآن میں بیشتر مقامات پر نماز کی تاکید کی گئی ہے۔

واقیمو الصلوۃ (البقرہ)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو

حافظ اعلی الصلوت (المدثر)

ترجمہ: اور تم نمازوں کی نگہداشت کرو

واقیمو الصلوۃ ولا تکونو من المشرکین (الروم)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

Date:

حدیث میں نماز کی تاکید

1- امام مسلم سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا:

کسی شخص اور اس کے کفر و شرک کے درمیان فرق نماز ہے۔

2- امام نسائی سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا:

بندے سے سب سے پہلے روزِ قیامت جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے

3- امام احمد سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا:

جس دین میں نماز نہیں اس میں کوئی خیر نہیں۔

نماز کے اثرات

نماز ایک مسلمان کی زندگی میں بہت سے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات مرتب کرتی ہے۔ ایک مسلمان جب پانچ وقت نماز پڑھتا ہے اور اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرتا ہے تو یہ اس کی زندگی کو بہور سے جڑے رہنے میں مدد دیتی ہے

Date:

Day:

1 - نماز کے روحانی اثرات

انسانی زندگی پر نماز کے روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) قربِ الٰہی

نماز مسلمان کو خدا کے قریب کرتی ہے اور وہ اللہ سے براہ راست مخاطب ہوتا ہے ارشادِ نبوی ہے:

ترجمہ: یقیناً جو شخص نماز پڑھتا ہے گویا وہ اپنے رب سے چپکے چپکے بات کرتا ہے۔

(ii) روحانی سکون

نماز انسان کے قلب اور روح کے سکون کا باعث ہے۔ یہ انسان کو anxiety اور depression جیسے نفسیاتی مسائل سے دور رکھتی ہے۔

ترجمہ: بے شک اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔

(iii) گناہوں کا جھڑنا

ارشاد نبوی ہے: کہ نماز سے انسان کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے ڈالی سے خشک پتے۔

Date:

۶۔ نماز کے اخلاقی اثرات

نماز پڑھنے سے انسانی زندگی پر بہت سے اخلاقی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں مثلاً جذبہ فرض شناسی، وقت کی پابندی، بے حیائی سے نجات وغیرہ۔

(i) برائیوں سے نجات

ارشاد ربانی ہے:

ترجمہ: بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ (سورۃ العنکبوت)

(ii) مشکلات سے نجات

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (البقرہ)

رسول اللہ کی زندگی سے بھی ثابت ہے کہ ان پر جب بھی کوئی مشکل آتی آپؐ نماز ادا کرتے اور اللہ سے رجوع کرتے۔

(iii) جذبۂ فرض شناسی

نماز اپنے پڑھنے والوں میں فرض کو پورا کرنے کا جذبہ دیتی ہے کیونکہ جو شخص دینی فرائض ادا کرتا ہے اس میں دنیاوی فرائض ادا

Day: Date:

کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

3۔ نماز کے سماجی اثرات

نماز ایک اجتماعی عبادت ہے۔ مردوں پر مسجد میں امام کی معیت میں نماز پڑھنا فرض ہے۔ اس کے بہت سے سماجی اثرات مرتب ہوتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) باہمی اتحاد و اتفاق

ترجمہ: اور تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ میں مت پڑو۔

تمام مسلمان دن میں پانچ مرتبہ مسجد میں اکٹھے ہوتے ہیں اور یہ اکٹھ ان میں اتحاد و اتفاق کے جذبے کو فروغ دیتا ہے۔

(ii) مساوات کا فروغ

نماز معاشرے میں موجود طبقاتی تفرقات کے خاتمے میں مدد دیتی ہے اور مساوات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ ہی کوئی بندہ نواز

Day: ____________ Date: ____________

(iii) انتشار کا خاتمہ

نماز سماجی انتشار کے خاتمے میں بھی بہت موثر کردار ادا کرتی ہے کیونکہ نماز باہمی مساوات اور اتفاق کا درس دیتی ہے امام کے پیچھے، صفوں میں ترتیب سے کھڑے ہوئے لوگ نہ صرف اکٹھے کھڑے ہوتے ہیں بلکہ اتفاق و اتحاد کا ثبوت بھی ہوتے ہیں۔

(iv) اطاعتِ امیر کا تصور

نماز مسلمانوں میں امیر کی اطاعت کا جذبہ پیدا کرتی ہے جو کہ ایک قوم کو قوم بنانے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(v) سماجی مسائل کا حل

پنجگانہ نماز سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ نمازی ایک جگہ اکٹھے ہو کے معاشرتی مسائل پر بحث کرتے ہیں اور ان کے حل کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔

Day:

Date:

حاصل کلام

نماز دین کا ستون ہے۔ یہ ایک مسلمان پر دن میں پانچ مرتبہ فرض کی گئی ہے۔ اس کی فرضیت انسان کو خدا کے قریب کرتی ہے اس کے علاوہ یہ انسانی زندگی پر بہت سے اچھے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس لیے قرآن مجید میں بارہا نماز قائم کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اور اس کو چھوڑنا کفر کے برابر کہا گیا ہے۔

حدیث نبوی ہے: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی اُس نے کفر کیا۔

امام ابن ماجہ سے روایت ہے:

"حضرت ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ جس مرض میں رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اس میں آپ ﷺ بار بار فرماتے تھے، نماز اور غلام"

اس روایت سے اخذ یہ ہوتا ہے کہ آخری وقت میں نبی کریم ﷺ نے جس چیز کو تھامنے کا حکم دیا وہ حسنِ سلوک کے ساتھ نماز ہے۔

×———×